REGD. No. L. 5254

بسم اللہ الرحمن الرحیم

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

جلد ۴۵/۱۰ | ۲۴ تبلیغ ۱۳۳۵ ہش | ۲۴ فروری ۱۹۵۶ء | نمبر ۴۶

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ ۲۳ فروری۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے آج صبح صحت کے متعلق دریافت کرنے پر فرمایا:۔

"طبیعت خراب ہے"

احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں:

— اخبار احمدیہ —

لاہور سے بذریعہ ٹیلیفون اطلاع ملی ہے کہ آج نصف شب کے قریب سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ سلمہا اللہ تعالیٰ کی طبیعت خون جاری ہو جانے کی وجہ سے یک لخت بہت خراب ہو گئی اور خطرہ کی حالت پیدا ہو گئی۔ احباب کرام حضرت سیدہ موصوفہ کی شفایابی کے لئے درد دل سے دعا فرمائیں:

صاحبزادہ مرزا حمید احمد صاحب کا بچہ محمود احمد (عمر پانچ ماہ) انگزیما کی وجہ سے بہت بیمار ہے۔ ابھی تک کوئی خاص افاقہ نہیں ہوا۔ احباب کرام بچے کی صحت یابی کے لئے دعا فرمائیں۔

سیدہ ام مظفر احمد صاحبہ سلمہا اللہ تعالیٰ کے متعلق کراچی کی اطلاع ہے کہ خدا کے فضل سے بہت افاقہ ہے۔ احباب صحت کے لئے دعا فرماتے رہیں۔

مراکش کو آزادی دینے کے سوال پر پیرس میں بات چیت شروع ہو گئی

مراکشی وفد کی طرف سے سنہ ۱۹۱۲ء کے معاہدے کو ختم کرنیکا مطالبہ

پیرس ۲۳ فروری۔ مراکش کو مکمل آزادی دینے کے سوال پر کل پیرس میں مراکشی وفد اور فرانسیسی نمائندوں کے درمیان بات چیت شروع ہو گئی۔ مراکشی وفد کی راہنمائی وہاں کے وزیراعظم جناب بکائی کر رہے ہیں۔ اور فرانس کے وزیر خارجہ موسیو پینو اپنے ملک کے وفد کی قیادت کے فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔ کل کے اجلاس میں جناب بکائی نے ۱۹۱۲ء کے معاہدے کو ختم کرنے کا مطالبہ کیا۔ اس معاہدے کے تحت مراکش فرانس کے زیر حفاظت آ گیا تھا۔ بکائی نے کہا مکمل آزادی حاصل کرنے کے بعد فرانس سے تعلقات استوار کرنے کے لئے مراکش مساوات کی بنیاد پر بات چیت کرے گا۔ انہوں نے مزید کہا آزادی ملنے کے بعد دفاع امور خارجہ اور مواصلات وغیرہ پر بھی مراکش کا کنٹرول ہونا چاہیئے۔

فرانسیسی وفد کے قائد موسیو پینو نے اس بات پر زور دیا کہ ان مذاکرات میں صرف اصول طے کرلئے جائیں۔ اور تفصیلات کو ماہروں پر چھوڑ دیا جائے۔ کل کا اجلاس دو گھنٹے تک جاری رہا۔ مذاکرات کا سلسلہ آج بھی جاری رہے گا:

مشرق وسطیٰ کے متعلق سہ طاقتی مذاکرات میں روس کو شرکت کی دعوت نہیں دی جائیگی

"سابقہ تجربہ بتاتا ہے کہ اس قسم کے مذاکرات میں روس کی شرکت کا کوئی مفید نتیجہ برآمد نہیں ہوا"

لنڈن ۲۳ فروری۔ برطانوی وزیر خارجہ مسٹر سلون لائڈ نے کہا ہے کہ برطانیہ اس تجویز کے خلاف ہے کہ مشرقی وسطیٰ کے سوال پر اس وقت امریکہ برطانیہ اور فرانس کے درمیان جو بات چیت ہو رہی ہے اس میں روس کو بھی شرکت کی دعوت دی جائے۔ انہوں نے کل دارالعوام میں تقریر کرتے ہوئے کہا۔ سابقہ کانفرنسوں سے یہ تجربہ حاصل ہوا ہے، کہ روس کو دعوت دینے اور اس قسم کے مذاکرات میں شریک کرنے کا پہلے بھی کوئی مفید نتیجہ نہیں نکلا۔ مسٹر لائڈ نے مزید کہا گزشتہ اکتوبر اور دسمبر میں برطانیہ نے روس کو اس بات پر آمادہ کرنے کی کوشش کی تھی۔ کہ وہ مشرق وسطیٰ کو اسلحہ کی فراہمی روک دے۔ لیکن اس نے اس کا کوئی تسلی بخش جواب نہیں دیا۔

برطانوی وزیر خارجہ کا عزم اسرائیل

لنڈن ۲۳ فروری۔ برطانوی وزیر خارجہ مسٹر سلوین لائڈ نے اعلان کیا ہے، کہ وہ آئندہ ماہ سیٹو کانفرنس میں شرکت کے بعد واپس آتے ہوئے اسرائیل بھی جائیں گے۔ اور اسرائیل اور عرب ملکوں کے مابین کشیدگی کم کرنے کی کوشش کریں گے۔

یونان کے ساتھ الحاق کے حامیوں نے برطانوی تجاویز مسترد کر دیں

نکوسیا ۲۳ فروری معلوم ہوا ہے کہ قبرص کے ان لیڈروں نے جو یونان کے ساتھ الحاق کے حامی ہیں داخلی خودمختاری سے متعلق برطانوی تجاویز مسترد کر دی ہیں۔

ہمشیرہ امۃ الحفیظ بیگم سلمہا کیلئے دعا کی تحریک

یک لخت خون جاری ہو جانے سے خطرہ کی حالت پیدا ہو گئی ہے

— (از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی ربوہ) —

ابھی ابھی لاہور سے بذریعہ فون اطلاع ملی ہے کہ آج رات نصف شب کے قریب ہمشیرہ امۃ الحفیظ بیگم سلمہا کی طبیعت خون جاری ہو جانے کی وجہ سے یک لخت بہت خراب ہو گئی۔ اور حالت خطرہ کی ہے۔ احباب جماعت ہمشیرہ کی صحت کے لئے خاص طور پر دعا فرمائیں۔ عزیزہ امۃ الحفیظ بیگم سلمہا ہماری چھوٹی ہمشیرہ ہیں۔ اور خدا کے فضل سے بہت نیک اور صاحب رؤیا ہیں۔ ان کی صحت ایک عرصہ سے خراب چلی آ رہی تھی اور اخویم میاں عبداللہ خان صاحب کی لمبی اور تشویشناک بیماری میں انہوں نے جس غیر معمولی رنگ میں میاں عبداللہ خان صاحب کی خدمت کی۔ اس کا بھی ان کی صحت پر بہت اثر پڑا۔ ابھی چند دن ہوئے لیڈی ولنگڈن ہسپتال لاہور میں ان کا اپریشن ہوا تھا۔ کیونکہ ڈاکٹروں کو شبہ تھا کہ اگر زیادہ انتظار کیا گیا۔ تو کینسر ہو جانے کا خطرہ ہے۔ اور اپریشن کے بعد بظاہر حالت تسلی بخش تھی۔ مگر آج رات اچانک خون جاری ہو جانے سے خطرہ کی حالت پیدا ہو گئی ہے۔ ورنہ تجویز یہ تھی کہ آج انہیں ہسپتال سے گھر واپس لے آیا جائے گا۔ احباب کرام ہمشیرہ کی صحت کے لئے دردمندانہ دعا فرمائیں۔ ظاہری علاج تو ہو رہا ہے۔ مگر اصل شفا خدا کے ہاتھ میں ہے۔ کیونکہ وہی شافی مطلق ہے۔

خاکسار:۔ مرزا بشیر احمد ربوہ ۵۶/۲/۲۳

لاہور میں تعلیمی نمائش کا افتتاح

لاہور ۲۳ فروری۔ کل لاہور میں تعلیمی نمائش شروع ہوئی۔ اس میں پرائمری اور ثانوی تعلیم کے الگ الگ شعبے ہیں۔ محکمہ تعلیم کے ڈائرکٹر ڈاکٹر جہانگیر خاں نے نمائش کا افتتاح کیا۔

افغانستان کے لئے ۲۵ لاکھ ڈالر کی امریکی امداد

کابل ۲۳ فروری۔ امسال افغانستان کو پن بجلی کے ایک منصوبہ کو پایہ تکمیل تک پہنچانے کے لئے امریکہ سے ۲۵ لاکھ ڈالر کی امداد ملے گی۔ ایک امریکی فرم اس منصوبہ کو عملی جامہ پہنا رہی ہے۔

ایڈیٹر:۔ روشن دین تنویر بی۔ اے، ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا۔

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۲۴ر فروری ۵۶ء

حق و باطل

کسی مولوی منظور احمد صاحب آف چنیوٹ کا "دعوت مباہلہ" پر مشتمل ایک مراسلہ ہفت روزہ "المنیر" لائل پور کی ایک گزشتہ اشاعت میں شائع ہوا تھا۔ مدیر "المنیر" نے وعدہ کیا تھا۔ کہ وہ اپنی رائے اس پر آئندہ اشاعت میں ظاہر فرمائیں گے۔ چنانچہ ۲۳ر فروری ۵۶ء کی اشاعت میں آپ لکھتے ہیں:۔

"ہم سب سے پہلے تو نفس مباہلہ کے بارے میں یہ عرض کرنا چاہتے ہیں۔ کہ جہاں تک ہم نے ان دنوں اس مسئلہ پر غور کیا ہے۔ کہ مباہلہ کی شرعی حیثیت کیا ہے۔ ہمارے نزدیک حسب ذیل نکات حل طلب ہیں:۔

(۱) کیا مباہلہ کا چیلنج ہر امتی دے سکتا ہے؟

(۲) کیا مباہلہ شرعاً معیار حق و باطل ہے؟

(۳) کیا مباہلہ کے بعد ضروری ہے۔ کہ خرق عادت کے طور پر کوئی ایسا نشان ظاہر ہو۔ جس کے ذریعہ زیر بحث مسئلہ کے بارے میں عوام کو قطعی رائے قائم کرنے کی سہولت میسر آئے"

یہ لکھ کر آپ "چند تاریخی شہادتیں" کے زیر عنوان فرماتے ہیں:۔

"ان سوالات کو ہم تشنۂ جواب چھوڑتے ہوئے اس موضوع سے دلچسپی رکھنے والے حضرات کی توجہ ہم چند تاریخی واقعات کی طرف مبذول کرانا چاہتے ہیں"

اس کے بعد ہم اسی مضمون میں سے مندرجہ ذیل طویل حوالہ درج کرتے ہیں:۔

"مرزا غلام احمد صاحب نے کھل کر ۱۹۰۱ء میں نبوت کا دعویٰ کیا۔ اور باوجودیکہ وہ ۱۹۰۶ء (سن وفات) تک گاہ چنیں گاہ چناں کا مصداق رہے۔ کبھی انہوں نے سید الرسلؐ پر نبوت ختم ہونے کا عقیدہ بیان کیا۔ اور اپنے متعلق لکھا کہ میرا دعویٰ ہرگز نبوت کا نہیں۔ نبوت سے مراد محض ولائت ہے۔ اور بعض اوقات انہوں نے برملا الفاظ میں نہ صرف نبوت بلکہ "تشریعی نبوت" کا ادعا بھی کیا۔ بہرنوع ان کے اس دعویٰ کے بعد جو لوگ ان کے تصوف آمیز خیالات اور مذہب کے بارے میں اس قدر کے اعتبار سے مناظرہ بازی ایسے مشغلہ سے متاثر تھے۔ وہ بھی ان کے خلاف ہو گئے۔ اور ہمارے بعض واجب الاحترام بزرگوں نے اپنی تمام تر صلاحیتوں سے قادیانیت کا مقابلہ کیا۔ لیکن یہ حقیقت سب کے سامنے ہے۔ کہ قادیانی جماعت پہلے سے زیادہ مستحکم اور وسیع ہوتی گئی۔

مرزا صاحب کے بالمقابل جن لوگوں نے کام کیا۔ ان میں سے اکثر تقویٰ۔ تعلق باللہ۔ دیانت خلوص۔ علم اور اثر کے اعتبار سے پہاڑوں جیسی شخصیتیں رکھتے تھے۔ سید نذیر حسین صاحب دہلوی۔ مولانا انور شاہ صاحب دیوبندی۔ مولانا قاضی سید سلیمان منصورپوری۔ مولانا محمد حسین صاحب بٹالوی۔ مولانا عبد الجبار غزنوی۔ مولانا ثناء اللہ امرتسری۔ اور دوسرے اکابر رحمہم اللہ و غفرلہم کے بارے میں ہمارا حسن ظن یہی ہے۔ کہ یہ بزرگ قادیانیت کی مخالفت میں مخلص تھے۔ اور ان کا اثر و رسوخ بھی اتنا زیادہ تھا کہ مسلمانوں میں بہت کم ایسے اشخاص ہوئے ہیں۔ جو ان کے ہم پایہ ہوں۔

اگرچہ یہ الفاظ سننے اور پڑھنے والوں کے لئے تکلیف دہ ہوں گے۔ اور قادیانی اخبارات و رسائل بھی چند دن اپنی تائید میں پیش کر کے خوش ہوتے رہیں گے۔ لیکن ہم اس کے باوجود اس تلخ نوائی پر مجبور ہیں۔ کہ ان اکابر (نور اللہ مرقدہم و برد مضاجعہم) کی تمام کاوشوں کے باوجود قادیانی جماعت میں اضافہ ہوا ہے۔ متحدہ ہندوستان میں قادیانی بڑھتے رہے۔ تقسیم کے بعد اس گروہ نے پاکستان میں نہ صرف پاؤں جما لئے۔ بلکہ جہاں ان کی تعداد میں اضافہ ہوا۔ وہاں ان کے کام کا یہ حال ہے۔ کہ ایک طرف تو روس اور امریکہ سے سرکاری سطح پر آنے والے سائنسدان ربوہ آتے ہیں (گزشتہ ہفتہ روس اور امریکہ کے دو سائنسدان ربوہ وارد ہوئے) اور دوسری جانب ۱۹۵۳ء کے عظیم تر ہنگامہ کے باوجود قادیانی جماعت اس کوشش میں ہے۔ کہ اس کا ۵۶-۱۹۵۵ء کا بجٹ پچیس لاکھ (۲۵،۰۰،۰۰۰) روپیہ کا ہو۔

ربوہ کے کالج، ہائی سکول اور پرائمری مدارس میں سینکڑوں مسلمانوں کے بچے تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ جن کا مستقبل اعتقادی اعتبار سے خطرناک ترین ہے۔

قادیانی شعبہ خدمت خلق (خدام الاحمدیہ) کی بوگس رپورٹوں اور سطحی قسم کے پراپیگنڈا کی حقیقت سے باخبر ہونے کے باوجود ہم یہ کہنے پر مجبور ہیں۔ کہ سینکڑوں مسلمانوں نے ان کے کام سے اثر قبول کیا۔

حکومت میں ان کا اثر علی حالہٖ قائم اور موجود ہے۔ ملازمتوں میں ان کی ترقی حسب سابق ہے۔ تجارت میں اگرچہ ان کی وہ ہمہ گیر اسکیم جو ۵۲-۱۹۵۱ء میں مرزا محمود احمد صاحب کے حسب ایما پنجاب کی منڈیوں پر چھا جانے کی غرض سے بنائی گئی تھی۔ ناکام رہی ہے۔ لیکن یہ امر واقعہ ہے۔ کہ ان کا تجارتی رسوخ ترقی پذیر اور مالی حالت مستحکم ہے۔

ربوہ بسرعت ایسا شہر بن رہا ہے۔ جو تعلیم تجارت۔ کارخانوں اور دوسرے مادی وسائل کے اعتبار سے پاکستان کا متوسط شہر ہوگا۔ اور امتیاز یہ کہ دنیا میں واحد ایسا شہر ہوگا۔ جس میں کوئی شخص مرزا غلام احمد صاحب کا منکر نہیں ہوگا۔

۱۹۵۳ء کے وسیع ترین فسادات کے بعد جن لوگوں کو یہ وہم لاحق ہو گیا ہے۔ کہ قادیانیت ختم ہو گئی۔ یا اس کی ترقی رک گئی۔ انہیں یہ معلوم ہونا چاہیئے۔ کہ پاکستان میں پہلی مرتبہ بلدیاتی اداروں میں بلکہ (بعض اطلاعات کی بناء پر) مغربی پاکستان اسمبلی میں قادیانی ممبر منتخب کئے گئے ہیں۔

پاکستان سے باہر دنیا کے کم و بیش تیس ممالک میں قادیانی جماعتیں منظم موجود ہیں۔ اور ان میں سے اکثر ایسے ملک ہیں۔ جن کے قادیانی عقیدہ رکھنے والوں نے "صدر انجمن احمدیہ ربوہ" اور "صدر انجمن احمدیہ قادیان" کے نام لاکھوں کی جائیدادیں وقف کر رکھی ہیں۔

دستور ساز اسمبلی کے ایک رکن کے بارے میں ہم یہ کہہ سکتے ہیں۔ کہ وہ یا تو لاہوری عقیدہ رکھنے والے قادیانی ہیں۔ یا کم از کم ان سے بےحد عقیدت رکھنے والے اور ان کے انتہا درجہ متاثر۔

یہ اور کئی قسم کے متعدد پہلو ہیں۔ جو ان لوگوں کے لئے لمحہ فکریہ مہیا کرتے ہیں۔ جو خلوص و دیانت کے ساتھ قادیانیت کو ارتداد یقین کرتے ہیں۔ اور جن کا ایمان یہ ہے۔ کہ جو لوگ مرزا غلام احمد صاحب قادیانی کو اپنا نبی تسلیم کرتے ہیں۔ وہ اپنے آپ کو سید الاولین والآخرین بابا انتا ھو وامی احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے دامن رحمت سے محروم کر کے غضب الٰہی کے مستحق ہو رہے ہیں"

(ہفت روزہ المنیر لائل پور مورخہ ۲۳ر فروری ۵۶ء)

اگرچہ مدیر محترم کے ذاتی عقائد کے علاوہ بھی ان باتوں میں سے بعض باتیں غلط ہیں۔ لیکن ہم مدیر محترم کے اس اعتراف حقیقت کی تعریف کرتے ہیں۔ اور یقین رکھتے ہیں۔ کہ اگر آپ اپنے ذاتی رجحانات سے علیحدہ ہو کر کبھی ان باتوں پر غور فرمائیں۔ تو آپ پر انہی حقائق کی وجہ سے صداقت واضح ہو سکتی ہے۔

قابل غور امر یہ ہے۔ کہ یہ ممکن ہے کہ بعض دفعہ عارضی طور پر باطل حق پر غالب ہو جائے۔ لیکن یہ امر اللہ تعالیٰ کی سنت کے برخلاف ہے۔ کہ حق باطل سے متواتر دبتا ہی چلا جائے۔ اور باطل پھیلتا ہی چلا جائے خواہ حق ہزاروں پینترے بدل بدل کر باطل کو مٹانے کے لئے کوئی دقیقہ فروگذاشت نہ کرے۔

مدیر محترم سے ہم خدا تعالیٰ کا واسطہ دے کر درخواست کرتے ہیں۔ کہ احمدیت کی مخالفت کی تاریخ کا مولانا محمد حسین بٹالوی سے لے کر مولانا مودودی صاحب تک مطالعہ کریں۔ کون ہتھیار ہے۔ اور کونسا طریق ہے۔ جو اس کے برخلاف استعمال نہیں کیا گیا۔ مگر احمدیت پھیلتی ہی چلی گئی۔ دنیا میں کوئی ایک ہی ایسی نظیر بتائیے۔ کہ باطل حق کے انتہائی ہر قسم کے حملوں کے باوجود پھولتا پھلتا چلا گیا ہو۔

اس بات کو بھی پیش نظر رکھیئے۔ کہ غلبہ سے مطلب سیاسی غلبہ نہیں ہے۔ حق ہمیشہ نہتا کھڑا ہوا ہے۔ اس نے کبھی مادی ساز و سامان پر بھروسہ نہیں کیا۔ لیکن وہ ہمیشہ بڑے بڑے مادی ساز و سامان رکھنے والوں کے علی الرغم دلوں پر اپنا قبضہ جمانے میں کامیاب رہا ہے۔ بظاہر اس وقت مسلمان کہلانے والے مغلوب ہیں۔ مگر آپ اس کی وجوہات کو خوب جانتے ہیں۔ لیکن اس کے باوجود یہ ایک حقیقت ہے۔ کہ جہاں تک اسلامی اصولوں کا تعلق ہے۔ وہ دنیا میں روز بروز پھیلتے ہی چلے جاتے ہیں۔ کوئی نہیں ہے جو ان کو روک سکے۔ اور خواہ دنیا مانے نہ مانے۔ بیشتر دنیا آج اسلام کے بہت نزدیک ہو چکی ہے۔ صرف اس بات کی ضرورت ہے۔ کہ ہم دنیا کو یہ دکھائیں۔ کہ جن اصولوں کو وہ اپنی عقل کی پیداوار سمجھتی ہے۔ وہ دراصل آج سے ساڑھے تیرہ سو سال سے بھی کچھ عرصہ پہلے قرآن کریم اور اسوہ حسنہ رسول اللہؐ میں موجود ہیں۔ اور ان سے بہتر صورت میں۔ جیسا کہ تیسرے حوالہ کے آخر میں مدیر محترم نے مخالفین احمدیت کو غور کرنے کی دعوت دی ہے۔ ہم خود مدیر محترم کو بھی دعوت دیتے ہیں۔ کہ وہ خود بھی قرآن و سنت کی روشنی میں خالی الذہن ہو کر غور کریں۔ بہت اغلب ہے کہ اللہ تعالیٰ ان تمام اندھیروں کو دور کر دے۔ جن کی وجہ سے وہ ابھی احمدیت کو صحیح روشنی میں نہیں دیکھ سکے۔

(باقی)

درخواست ہائے دعا

میری بچی حامدہ بیگم اور اس کا بھائی احسان اللہ دونوں ساتویں جماعت کا امتحان دے رہے ہیں۔ بزرگان سلسلہ اور درویش صاحبان کی خدمت میں درخواست ہے۔ کہ میرے ان دونوں بچوں کی کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔ (اہلیہ عباد اللہ گیانی گوجرانوالہ)

(۲) خاکسار کی مامی صاحبہ تین چار ماہ سے بیمار چلی آ رہی ہیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے۔

(محمد علی مددگار کارکن تعلیم الاسلام کالج ربوہ)

مسلمانوں کی سیاسی اور ملی بہبودی کے لئے
حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ کی بے لوث مساعی

(خورشید احمد)

یہ امر واقعہ ہے کہ جماعت احمدیہ کے موجودہ امام حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنے خداداد منصب اور اہم جماعتی ذمہ داریوں کو ادا کرنے کے ساتھ ساتھ گزشتہ ربع صدی میں قریباً ہر مرحلہ پر ملک وملت کی بے لوث خدمت اور بروقت راہ نمائی کا فرض بھی کامیابی کے ساتھ سرانجام دیا۔ اور بعد کے حالات نے ہمیشہ یہ ظاہر کیا ہے کہ حضور کا مشورہ اور موقف ہی صحیح تھا اور حضور کی بتائی ہوئی تجویز ہی ملک کے لئے بالعموم اور مسلمانوں کے لئے بالخصوص زیادہ مفید اور بابرکت تھی۔

جماعت احمدیہ کا نصب العین

اسلام کی نشاۃ ثانیہ اور امت اسلامیہ کی سربلندی — جماعت احمدیہ کا نصب العین ہے!

یہ نصب العین اس نے خود اپنے لئے مقرر نہیں کیا۔ بلکہ آج سے چودہ سو برس قبل خود اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں آنے والے مسیح موعود اور اس کی جماعت کا یہ مقصد قرار دیا تھا کہ

لیظھرہ علی الدین کلہ
(سورۃ صف)

یعنی دین اسلام کو تمام دیگر ادیان اور نظریات پر ہر لحاظ سے غالب کرکے اس کی عظمت اور شوکت کو دنیا پر قائم کر دیا جائے۔

یہی آیت قرآنی سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام پر بھی بطور وحی نازل ہوئی (تذکرہ ص۳۴۴ و ص۵۶۹) جس کی تشریح کرتے ہوئے حضور فرماتے ہیں:-

ای لیظھر دین الاسلام بالحجج القاطعۃ و البراھین الساطعۃ علی کل دین ماسواہ ای ینصر اللہ المومنین المظلومین باشراق دینھم و اتمام حجتھم
(براہین احمدیہ صفحہ ۲۳۹)

یعنی اللہ تعالیٰ اسلام کو دلائل قاطعہ اور براہین ساطعہ کے ساتھ تمام ادیان پر غالب کرکے اور اس کی حجت دوسرے لوگوں پر قائم کرکے مظلوم مومنین کی نصرت فرمائے گا۔"

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے متعدد دیگر الہامات میں بھی اس مقصد اور نصب العین کا ذکر موجود ہے۔ مثلاً حضور کا ایک مشہور الہام ہے۔

یحیی الدین ویقیم الشریعۃ
(تذکرہ ص۶۹۰)

یعنے مسیح موعود کی جماعت کے ذریعہ دین اسلام کو زندہ کیا جائے گا۔ اور شریعت کو پھر دنیا میں قائم کر دیا جائے گا

حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کی خواہش اور تڑپ

اس مقصد کو پورا کرنے کے لئے حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ علیہ السلام کے دل میں جو زبردست خواہش اور تڑپ تھی اس کا کس قدر اندازہ اس سے لگایا جاسکتا ہے۔ کہ حضور نہایت دردمندی کے ساتھ مسلمانوں کو مخاطب کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

"اے مسلمانو! جو اولوالعزم مومنوں کے آثار باقیہ اور نیک لوگوں کی ذریت ہو ۔۔۔۔ تم دیکھتے ہو کہ کس قدر زور سے دین اسلام کے مٹانے کے لئے کوشش ہو رہی ہے۔ کیا تم پر یہ حق نہیں کہ تم بھی کوشش کرو۔ اسلام انسان کی طرف سے نہیں۔ کہ تا انسانی کوششوں سے برباد ہو سکے۔ مگر افسوس ان پر ہے۔ جو اس کی بیخ کنی کے لئے درپے ہیں۔ اور پھر دوسرا افسوس ان پر ہے جن کے پاس اپنی عورتوں اور اپنے بچوں اور اپنے نفس کی عیاشیوں کے لئے تو سب کچھ ہے۔ مگر اسلام کے حصہ کا ان کی جیب میں کچھ نہیں ۔۔۔ آج اسلام اس چراغ کی طرح ہے۔ جو ایک صندوق میں بند کر دیا جائے۔ یا اس چشمہ شیریں کی طرح ہے جو خس و خاشاک سے چھپا دیا جائے۔ اسی وجہ سے اسلام تنزل کی حالت میں پڑا ہے۔ اس کا خوبصورت چہرہ دکھائی نہیں دیتا۔ اس کا دلکش انداز نظر نہیں آتا مسلمانوں کا فرض تھا کہ اس کی محبوبانہ شکل دکھلانے کے لئے جان توڑ کوشش کریں۔ اور مال کیا بلکہ خون بھی پانی کی طرح بہا دیں مگر انہوں نے ایسا نہیں کیا ۔۔۔۔ میں نے ایک دفعہ یہ پیغام تمہیں پہنچا دیا ہے اب تمہارے اختیار میں ہے کہ اس کو قبول کرو یا نہ کرو۔ اور میری باتوں کو یاد رکھو یا لوح حافظہ سے بھلا دو۔ ؎

جیتے جی قدر بشر کی نہیں ہوتی پیارو
یاد آئیں گے تمہیں میرے سخن میرے بعد"

(فتح اسلام)

جماعت احمدیہ کے قیام کی واحد غرض احیائے اسلام ہے

غرض جیسا کہ مندرجہ بالا حوالوں سے بخوبی واضح ہو جاتا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت اور جماعت احمدیہ کے قیام کی واحد غرض احیائے اسلام ہے۔ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ علیہ السلام کی حیات مطہرہ کا ہر لمحہ اسی غرض کو پورا کرنے کے لئے وقف رہا ہے۔ اور حضور اقدس کی یہ دلی تڑپ اور تمنا تھی۔ کہ نہ صرف جماعت احمدیہ بلکہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی غلامی کا دم بھرنے والا ہر مسلمان بھی اسی غرض کو اپنا نصب العین بناتے ہوئے "جان توڑ کوشش" کرے۔ اور اس راہ میں "مال کیا بلکہ خون بھی پانی کی طرح بہا دے"۔

ملکی مسائل کے متعلق جماعت احمدیہ کا طرز عمل

صاف ظاہر ہے کہ جو جماعت اس عظیم الشان غرض کو لے کر اٹھی ہو اسے دنیا کے دیگر مشاغل میں حصہ لینے کی فرصت ہی نہیں مل سکتی۔ یہی وجہ ہے کہ روز اول سے ہی جماعت احمدیہ کی پوری توجہ صرف تبلیغ اسلام اور اشاعت دین پر ہی مرکوز رہی ہے۔ لیکن چونکہ مسلمانوں پر اثر انداز ہونے والے ملکی مسائل و حالات کا اسلام کی ترقی کے ساتھ گہرا تعلق ہے۔ اس لئے طبعاً جماعت احمدیہ کی یہ کوشش بھی رہی ہے۔ کہ وہ اپنے اصل کام کو نقصان پہنچائے بغیر ایک خاص حد تک ان مسائل سے ساتھ بھی تعلق رکھے اور یہ کوشش کرے کہ وہ خود بھی اور دیگر مسلمان بھی ملکی مسائل میں ایسا طریق اختیار کریں جو اسلام کے لئے زیادہ سے زیادہ مفید ہو۔

یہی وہ راہ تھی جس پر جماعت احمدیہ انگریزی اقتدار کے زمانہ میں برعظیم ہندوپاکستان کو سیاسی تحریکوں کے دوران گامزن رہی۔ وہ سیاسی تحریکوں سے بحیثیت الجماعت الگ بھی رہی (تاکہ اشاعت دین کے عظیم الشان کام کو نقصان نہ پہنچے) لیکن ساتھ ہی اسلام اور مسلمانوں پر اثر انداز ہونے والے ملکی مسائل سے کبھی بے خبر نہیں رہی اور ہر نازک موقع پر ملک وملت کی راہنمائی اور خدمت کا فرض بھی ادا کرتی رہی (باقی)

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

زندگی کا چشمہ یقین سے ہی نکلتا ہے

"وہ مذہب کچھ بھی نہیں اور گندہ ہے اور مردار ہے۔ اور جہنمی ہے۔ اور خود جہنم ہے۔ جو یقین کے چشمہ تک نہیں پہنچا سکتا زندگی کا چشمہ یقین سے ہی نکلتا ہے۔ اور وہ پر جو آسمان کی طرف اڑاتے ہیں۔ وہ یقین ہی ہے۔ کوشش کرو کہ اس خدا کو تم دیکھ لو۔ جس کی طرف تم نے جانا ہے۔ اور مرکب یقین ہے جو تمہیں خدا تک پہنچا دے گا۔"

(نزول المسیح)

انہیں جزائے خیر عطا فرماتے۔ احباب دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ جلد اسلام کو ان علاقوں میں سربلند کرے۔ اور ہمارے [illegible] مبلغین کی مساعی میں برکت دے۔ اور کامیابی عطا فرمائے (وکالت تبشیر ربوہ)

ہمارا فری ٹاؤن مشن

انگریزی اخبار البشریٰ کا اجراء۔ نومسلموں کی تعلیم و تربیت ایک الوداعی جلسہ

یہ مشن مکرم مولوی محمد ابراہیم صاحب خلیل کے زیر انتظام کام کر رہا ہے۔ یہاں سے خدا تعالیٰ کے فضل سے ایک انگریزی اخبار البشریٰ شائع کیا جاتا ہے۔ سال ہی میں ایک خاص نمبر شائع کیا گیا۔ جو شہر میں اور بیرونی ممالک میں بھی بھجوایا گیا اور تبلیغ میں بہت ممد ہوا۔

مکرمی صوفی محمد اسحٰق صاحب نامزد مبلغ لائبیریا فری ٹاؤن پہنچے۔ مولوی خلیل صاحب نے ان کے ساتھ ابیرڈین کلائن ٹاؤن اور ریل سٹیشن کا دورہ کیا۔ یہاں مسلمان اور عیسائی معززین کے ساتھ تعلقات پیدا کئے۔ پیغام حق پہنچایا۔ کتب تقسیم کیں۔ بعض لوگوں نے سوالات کا سلسلہ شروع کیا۔ ان کے تسلی بخش جواب دیئے۔

احمدیہ مسجد میں ہی چھوٹے پیمانے پر سکول ہے۔ جہاں چھوٹوں اور بڑوں کو قرآن مجید پڑھایا جاتا ہے۔ اسلامی مسائل نماز باترجمہ و دیگر دعائیں سکھائی جاتی ہیں۔ صبح و شام درس بھی دیا جاتا ہے اب یہ کوشش کی جا رہی ہے کہ محکمہ تعلیم کی مدد کے ساتھ یہ سکول باقاعدگی کے ساتھ جاری کیا جائے۔

اس سلسلہ میں مولوی خلیل صاحب نے افسران تعلیم سے مل کر اس بارے میں کوشش کی۔ اگرچہ اس شہر میں کئی عیسائی سکول ہیں۔ لیکن اسلامی درسگاہ نہ ہونے کے برابر ہیں۔

عرصہ زیر رپورٹ میں مکرم نسیم سیفی صاحب رئیس التبلیغ مغربی افریقہ تشریف لائے۔ ان کے علاوہ صوفی محمد اسحٰق صاحب اور خلیل احمد صاحب اختر لائبیریا اور گولڈ کوسٹ علی الترتیب روانہ ہونے والے تھے ان سب کے اعزاز میں الوداعی جلسہ کیا گیا۔

مسجد احمدیہ کی بیرونی دیوار زیر تعمیر تھی۔ جو خدا کے فضل سے مکمل ہو گئی ہے۔ اور اس سلسلہ میں قریباً [illegible] پونڈ خرچ کئے گئے۔ احباب جماعت نے اور مبلغین کرام نے امداد فرمائی۔ اللہ تعالیٰ

اعلان دارالقضاء

مستری عبد اللطیف صاحب ولد مستری غلام حیدر صاحب ساکن بھنگانہ ضلع سیالکوٹ نے درخواست دی ہے کہ میرے والد صاحب مرحوم کی امانتی رقم صیغہ امانت صدر انجمن احمدیہ ربوہ سے مجھے دلائی جائے۔ مرحوم کے وارث ایک بیوہ ایک لڑکی اور دو لڑکے بتائے گئے ہیں۔ اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر اعتراض ہو۔ تو پندرہ یوم تک اطلاع دیں۔

(ناظم دارالقضا سلسلہ عالیہ احمدیہ ربوہ پاکستان)

پرائمری سکول کا اجراء

متعدد مرتبہ اعلان کیا گیا ہے کہ جن جماعتوں میں پرائمری سکول قائم نہیں اور وہاں تعلیم کا خاطر خواہ انتظام ہی نہیں۔ وہ اپنے بچوں کے لئے انتظام کریں۔ اس سلسلہ میں نظارت تعلیم سے خط و کتابت کریں۔ اور سکول کے مواقع سے آگاہ کریں کم از کم تعداد طلباء بیس ہونی چاہیئے اور عمر ۹-۱۰ سال کے قریب ہو نظارت تعلیم ہر ممکن امداد بہم پہنچانے کے لئے تیار ہے

لیکن اکثر جماعتوں نے اس طرف توجہ نہیں کی۔ پریذیڈنٹ و امراء صاحبان اس طرف فوری توجہ فرماویں۔ اور نظارت تعلیم کو مطلع فرماویں۔ (ناظر تعلیم)

ثواب میں شریک ہوں

اللہ تعالیٰ کے فضل سے احباب جماعت احمدیہ جن کو مسئلہ زکوٰۃ کی اہمیت کا علم ہے۔ وہ بغیر کسی تحریک کے خود بخود زکوٰۃ کی رقوم بھجواتے رہتے ہیں۔ بعض احباب جن کو ادائیگی زکوٰۃ کی اہمیت کا پہلے علم نہ تھا۔ نظارت ہذا کی طرف سے آگاہ کر دینے پر زکوٰۃ بھجوا رہے ہیں جزاھم اللہ احسن الجزاء

مگر ابھی ایک کثیر تعداد ایسے صاحب نصاب احباب کی ہے۔ جن کو ادائیگی زکوٰۃ کی اہمیت کا ابھی علم نہیں ہوا۔ اور چونکہ نظارت ہذا کے پاس ایسے احباب کے موجودہ پتے محفوظ نہیں۔ لہٰذا وہ دوست جن کی نظروں سے یہ اعلان گزرے اور ان کے علم میں ایسے دوست ہوں جن پر زکوٰۃ واجب ہوتی ہو تو مہربانی کر کے انہیں توجہ دلا کر ثواب میں شریک ہوں۔ اور ان کے موجودہ پتوں سے نظارت ہذا کو بھی اطلاع دیں۔ (ناظر بیت المال ربوہ)

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی ہے اور تزکیۂ نفس کرتی ہے

ولادت

میرے بڑے بیٹے عزیز مبارک احمد انصاری (سلمہ اللہ تعالیٰ) ایم۔ایس۔سی واقف زندگی لیکچرر تعلیم الاسلام کالج ربوہ کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے مورخہ ۱۷ فروری ۱۹۵۷ء بروز جمعہ بوقت ۱۲ بجے دوپہر پہلا فرزند عطا فرمایا ہے۔ نومولود برادر عزیز و محترم ڈاکٹر مرزا عبد القیوم صاحب (ابن مرزا عبد الکریم صاحب) اسسٹنٹ سرجن ریلوے ہسپتال نوشہرہ ضلع پشاور کا نواسہ اور خاکسار کا پہلا پوتا ہے۔ احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ عزیز نومولود کو صحت و اقبال والی لمبی عمر عطا فرمائے اور اسے اپنے باپ کے وقف کو نسلاً بعد نسلٍ جاری رکھنے والا کرے اور سلسلہ حقہ کا مفتخر اور آباء و اجداد کی نیک آرزوؤں کو پورا کرنے والا بنائے

آمین

خاکسار قاضی محمد رشید وکیل المال تحریک جدید ربوہ

بابرکت شادی

جب آپ کے کسی بچہ یا عزیز کی شادی کا موقعہ آتا ہے تو اپنی حیثیت کے مطابق قرض اٹھا کر بھی سینکڑوں اور ہزاروں روپے بے دریغ خرچ کر دیتے ہیں۔ اور اسی میں ایک راحت اور خوشی محسوس کرتے ہیں۔

ایسے موقعہ پر اگر آپ الفضل کے لئے بھی کوئی رقم نکالیں اور کسی مستحق کے نام اخبار الفضل کا روزانہ پرچہ یا خطبہ نمبر جاری کروا دیں تو آپ کا یہ قدم خدا تعالیٰ کو خوش کرنے کا موجب ہوگا۔

پس

کیا ہی بابرکت ہوگی وہ شادی جو اپنے ساتھ دوسروں کی ہدایت کا سامان بھی لئے ہوگی (مینیجر الفضل ربوہ)

درخواست دعا

میرے بعض دینی اور دنیاوی کاموں میں مشکلات اور رکاوٹیں ہیں جن کی وجہ سے مجھے ہر وقت پریشانی رہتی ہے۔ میں اپنے تمام بزرگوں سے درخواست کرتا ہوں کہ میرے لئے دعا فرماویں کہ خدا تعالیٰ میری ان مشکلوں اور رکاوٹوں کو دور فرما دے۔ اور دینی اور دنیاوی کاموں میں ترقی دے۔ اور سچا خادم بنائے

(خاکسار:- اللہ رکھا [illegible] گھٹیالیاں [illegible])

یوم مصلح موعود کی مبارک تقریب پر مختلف مقامات پر جلسے

193

لاہور

بعد نماز مغرب مسجد احمدیہ دہلی دروازہ لاہور میں جلسہ عام منعقد ہوا۔ فرائض صدارت مکرم خانصاحب میاں محمد یوسف صاحب نائب امیر جماعت احمدیہ لاہور نے سرانجام دیئے۔ حافظ محمود الحق صاحب کپور تھلوی نے تلاوت قرآن مجید فرمائی۔ مکرم چوہدری محمد اسد اللہ خان صاحب بار ایٹ لاء امیر جماعت احمدیہ لاہور نے پیشگوئی مصلح موعود کے الہامی الفاظ پڑھ کر سنائے۔ اور حضور کی چالیس روزہ چلہ کشی اور اسلام کی ترقی و استحکام کے لئے نہایت تضرع اور ابتہال کے ساتھ جو دعائیں کیں۔ ان پر روشنی ڈالی۔ آپ نے حضرت مصلح موعود ایدہ اللہ الودود کی ہوشیارپور والی تقریر میں سے ۵۸ مختلف شقیں اور ضمنی پیشگوئیاں بیان کیں۔

شیخ عبد القادر صاحب مبلغ سلسلہ نے "وہ سخت ذہین و فہیم ہوگا۔ اور دل کا حلیم۔ اور علوم ظاہری و باطنی سے پُر کیا جائے گا" کے حصہ کے متعلق اپنی پر اثر تقریر میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی (۱) سیاسی کتب (۲) دقیق اسلامی مسائل پر مشتمل کتب (۳) تاریخی مسائل پر کتب (۴) روحانی علوم (۵) تعلق باللہ۔ عرفان الٰہی۔ (۶) تفسیر القرآن کا عظیم شاہکار کا ذکر کیا۔ اقوام عالم میں تبلیغ۔ خدمت اسلام کا جوش۔ اور بیرونی تبلیغی مشنوں کی تفصیل بیان کی۔

ڈاکٹر عبد الرحمٰن صاحب آف موگا نے "پیشگوئی مصلح موعود کے وسیع اثرات" پر روشنی ڈالی۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی طرف سے اس پیشگوئی پر تحدی اور یقین کامل کا اظہار وغیرہ امور بالتفصیل بیان فرمائے۔

چوہدری محمد اشرف صاحب ناصر شاہد نے پیشگوئی کے اس حصہ کا ذکر کیا۔ کہ "خدا کا سایہ اس کے سر پر ہوگا۔ وہ جلد جلد بڑھے گا۔" اشاعت اسلام۔ تبلیغی مہمات۔ ربوہ کی آبادی وغیرہ امور بیان کئے۔

اس کے بعد خاکسار بہاول شاہ سکرٹری رشد و اصلاح نے پیشگوئی کے حصہ "مظہر الحق والعلاء" پر مختصر تقریر کی۔ جناب قیس مینائی صاحب نے اپنی دو نظمیں ترنم کے ساتھ پڑھیں۔

خاکسار بہاول شاہ سکرٹری رشد و اصلاح جماعت احمدیہ لاہور۔

راولپنڈی

مورخہ ۲۰ فروری ۱۹۵۶ء کو مسجد احمدیہ میں بعد نماز عصر زیر صدارت مکرم میاں عطاء اللہ صاحب ایڈووکیٹ امیر جماعت احمدیہ راولپنڈی جلسہ مصلح موعود شروع ہوا۔ تلاوت قرآن کریم و نظم سے جلسہ کا آغاز کیا گیا۔ اور مکرم صدر صاحب نے جلسہ کی غرض بیان کرتے ہوئے پیشگوئی کا اجمالی ذکر فرمایا۔ لبعدہٗ

(۱) مکرم خواجہ عنایت اللہ صاحب نے پیشگوئی مصلح موعود کی تقریب بیان کرتے ہوئے اس کے الہامی الفاظ پڑھ کر سنائے۔

(۲) مکرم ملک محمد شریف صاحب لائلپوری نے پیشگوئی کی مختلف اغراض بیان فرمائیں۔

(۳) مکرم مولوی محمد صدیق صاحب شاہد (مبلغ راولپنڈی) نے مصلح موعود کی تعیین پر تقریر فرمائی۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی مختلف تحریرات پیش کرتے ہوئے آپ نے ثابت کیا۔ کہ حضرت اقدس نے خود اپنے بیٹے (حضرت خلیفۃ المسیح الثانی) کے مصلح موعود ہونے کی تعیین فرما دی تھی۔ اسی ضمن میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کا اپنے مصلح موعود ہونے کے متعلق حلفیہ بیان بھی پیش کیا۔

(۴) مکرم چوہدری احمد جان صاحب نے "وہ زمین کے کناروں تک شہرت پائیگا" پر اپنے خیالات کا اظہار فرمایا۔ حضور کے زمانہ خلافت کے مختلف ممالک میں تبلیغی مراکز قیام مساجد اور اشاعت تراجم۔ قرآن پاک کا مفصل ذکر فرمایا۔

(۵) محمد کمال صاحب اکمل نے "قومیں اس سے برکت پائیں گی" پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا۔ کہ یہ فخر صرف مصلح موعود کو حاصل ہوا۔ کہ ان کے تبلیغی نظام کے ذریعہ مختلف اقوام کے لوگ حلقہ بگوش اسلام ہو رہے ہیں۔

(۶) مکرم میاں عطاء اللہ صاحب ایڈووکیٹ نے "وہ ظاہری و باطنی علوم سے پُر کیا جاویگا" پر تقریر فرمائی۔ جس میں بتایا کہ باوجودیکہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی ظاہری تعلیم معمولی تھی۔ لیکن آج ہر علم کا ماہر آپ کی سیاسی اور مذہبی معلومات دیکھ کر پیشگوئی کے اس حصہ کی صداقت کے اعتراف کرنے پر مجبور ہو جاتا ہے۔ دعا کے بعد جلسہ بخیر و خوبی ختم ہوا۔

عبد اللہ خان جنرل سکرٹری جماعت احمدیہ راولپنڈی

لائل پور

۲۰ فروری ۱۹۵۶ء کو مسجد احمدیہ میں بعد نماز مغرب جلسہ مصلح موعود زیر صدارت شیخ محمد احمد صاحب وکیل امیر جماعت احمدیہ منعقد ہوا۔ جس میں نو مقررین نے حضرت مصلح موعود ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے مختلف نشانات وصفات پر تقریریں کیں۔ تلاوت و نظم کے بعد سب سے اول مولوی عبد المنان صاحب شاہد نے پیشگوئی مصلح موعود کے پس منظر پر روشنی ڈالی۔ اور بتایا کہ یہ پیشگوئی بیان کرنے کی غرض غیر مذاہب پر صداقت اسلام واضح کرنا تھی۔

پھر شیخ محمد یوسف صاحب زعیم انصار اللہ نے "مصلح موعود کے زمانہ میں تبلیغ اسلام زمین کے کناروں تک" کے عنوان کے ماتحت سلسلہ احمدیہ کے مشنوں اور مبلغوں اور مساجد اور قرآن مجید کے تراجم کے اعداد و شمار پیش کر کے بتایا۔ کہ آج وہ وعدے پورے ہو رہے ہیں۔

پھر اس عاجز راقم نے "مصلح موعود کی تعیین" کے عنوان کے ماتحت دس نشانات شناخت کے حوالجات حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب سے پڑھ کر روشنی ڈالی۔

محمد منیر صاحب نے حضرت مصلح موعود ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی ایک رویا پڑھ کر سنائی۔ پھر شیخ محمد اکرم صاحب نے "اسیروں کی رستگاری کا موجب ہوگا" کے عنوان کے ماتحت تقریر کی۔

پھر چوہدری غلام دستگیر صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ نے اس عنوان کے ماتحت کہ مصلح موعود "علوم ظاہری و باطنی سے پُر کیا جائے گا" کے عنوان پر تقریر فرمائی۔

جناب چوہدری شریف احمد صاحب باجوہ وکیل نائب امیر نے بھی اسی عنوان کے ماتحت تقریر کی۔ اور حضرت مصلح موعود میرزا بشیر الدین محمود احمد خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے ظاہری اور باطنی علوم کی متعدد مثالیں بیان کیں۔ اور حضور کے اخلاق عالیہ پر روشنی ڈالی۔

مولوی محمد اسماعیل صاحب مبلغ نے حضرت مصلح موعود کے ذریعہ سے قوموں کے برکت پانے کی تفصیل بیان کی۔ آخر میں امیر صاحب نے بحیثیت صدر جلسہ حضرت مصلح موعود ایدہ اللہ کے تعلق باللہ پر روشنی ڈالی۔ ڈیڑھ گھنٹے کے بعد دعا پر جلسہ ختم ہوا۔

قریشی محمد حنیف قمر سیکرٹری رشد و اصلاح لائل پور

ملتان شہر

ہمارے چار مبلغین کرام مکرم چوہدری محمد شریف صاحب مبلغ فلسطین۔ مکرم مولوی احمد خاں صاحب نسیم۔ مکرم مرزا احمد حسین صاحب۔ مولوی محمد اسماعیل صاحب دیالگڑھی ڈیرہ غازیخان کے جلسہ سے واپسی پر ملتان ٹھہرے۔ مبلغین کرام سے استفادہ کے خیال سے جلسہ پیشگوئی "مصلح موعود" بجائے ۲۰ فروری کے ۱۹ فروری کو کیا گیا۔ یہ جلسہ بزیر صدارت مکرم نسیم صاحب نئی مسجد احمدیہ میں انعقاد پذیر ہوا۔ مبلغین کرام نے نہایت وضاحت سے اسلام کی صداقت کے اس عظیم الشان زندہ نشان کے مختلف پہلو بیان کئے۔ ان کے علاوہ مقامی مبلغ مکرم مولوی محمد دین صاحب نے پیشگوئی کے الفاظ پڑھ کر سنائے۔ اور جماعت کو اپنی ذمہ داریاں پوری کرنے کی طرف توجہ دلائی۔ بعد دعا جلسہ بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔ خاکسار عبد اللطیف سکرٹری رشد و اصلاح ملتان شہر۔

لجنہ اماء اللہ ملتان چھاؤنی

جلسہ مصلح موعود ملتان چھاؤنی زیر صدارت امۃ الوہاب بیگم صاحبہ صدر لجنہ ۲۰ فروری ۱۹۵۶ء بروز پیر ۳ بجے دوپہر منعقد ہوا۔ امۃ الکریم قمر صاحبہ۔ محمودہ بیگم صاحبہ۔ امۃ الوہاب بیگم صاحبہ اور آمنہ بیگم صاحبہ نے پروگرام میں حصہ لیا۔ نظمیں پڑھیں اور تقریریں کیں۔

امۃ الوہاب صدر لجنہ اماء اللہ ملتان چھاؤنی

قصور

مورخہ ۲۰-۲-۵۶ بعد نماز مغرب مسجد سنٹرل فلور ملز قصور میں زیر صدارت محترم خواجہ محمد عثمان صاحب زعیم مجلس انصار اللہ جلسہ مصلح موعود منعقد ہوا۔ حاضری توقع سے زیادہ تھی۔ تلاوت قرآن مجید قریشی نور احمد صاحب نے کی۔ اور نظم شیخ محمد اسلم صاحب نے پڑھی۔ ازاں بعد محترم خواجہ محمد عثمان صاحب قریشی نور احمد صاحب شیخ محمد اسلم صاحب اور ظفر احمد صاحب نے المصلح موعود کی پیشگوئی کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔

محمد صادق فاروقی جنرل سکرٹری جماعت احمدیہ قصور

چہور چک ۱۱۷

مورخہ ۲۰-۲-۵۶ کو بعد نماز عشاء مسجد احمدیہ میں جناب ڈاکٹر غلام قادر صاحب کی صدارت میں جلسہ مصلح موعود منعقد ہوا۔ ماسٹر سید علی صاحب نے تلاوت کی۔ پھر چوہدری عزیز احمد صاحب نے ایک نظم پڑھی ازاں بعد صوفی غلام محمد صاحب نے پیشگوئی مصلح موعود کے الہامی الفاظ پڑھے۔ اس کے بعد خاکسار نے ایک نظم پڑھی۔ اور بتایا کہ خدا تعالیٰ نے اپنے اولیاء اللہ میں سے بعض کو حضور کے بارہ میں قبل از وقت بتا دیا تھا۔ کہ حضرت امام مہدی کو خدا تعالیٰ ایک لڑکا عطا کرے گا۔ جس میں یہ صفات ہونگی۔ مکرم ماسٹر محمد یحییٰ صاحب نے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی ہوشیارپور والی تقریر الفضل سے پڑھ کر سنائی۔ دعا کے بعد جلسہ ختم ہوا۔

درخواست دعا

مکرم ملک غلام نبی صاحب چک ۹۸ شمالی سرگودھا عرصہ ایک ماہ سے سخت بیمار ہیں۔ احباب جماعت و درویشان قادیان سے دعا کی درخواست ہے۔

عصمت اللہ اشرف ربوہ

سکیم شعبہ تعلیم ۵۶-۱۹۵۵ء اور قائدین مجالس

شعبہ تعلیم کی سکیم جو کہ امسال مجلس عاملہ مرکزیہ میں پیش ہو کر منظور ہوئی ہے وہ قائدین کی اطلاع کے لئے درج ذیل ہے۔ براہ کرم جملہ قائدین مجلس خدام الاحمدیہ اس پر عمل شروع کر کے مرکز کو اپنی مساعی سے مطلع کرتے رہیں۔ نیز یہ امر خاص طور پر مدنظر رہے کہ ماہانہ رپورٹ میں شعبہ تعلیم کے متعلق مطلوبہ کوائف ضرور تحریر کئے جایا کریں تاکہ مرکز کو آپ کی مساعی کا علم ہوتا رہے۔

(۱) حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب کے مطالعہ کا شوق پیدا کرنا۔ امسال سہ ماہی وار کتب مقرر کی جائیں گی۔ مقامی طور پر قائدین یہ اطمینان کرنے کے بعد کہ خدام نے ان کتب کا مطالعہ کر لیا ہے مرکز میں رپورٹ کریں گے۔ جو ریکارڈ رکھا جائے گا۔ اور سال کے آخر میں اجتماع کے موقعہ پر اسناد جاری کر دی جایا کریں گی۔

(۲) تربیتی کلاس کا اعلیٰ انعقاد گرمیوں کی تعطیلات میں کرنا۔

(۳) مجالس میں دارالمطالعہ کا انعقاد اس بارہ میں کتب مصنفین سے ہدیہ کے طور پر لے کر لائبریریوں میں بھجوانا۔

(۴) تعلیم ناخواندگان کی طرف توجہ کرنا۔

(۵) سال کے دوران میں بعض تقریری اور تحریری مقابلے کرائے جائیں گے تاکہ خدام میں اچھے مقرر اور اچھے اہل قلم پیدا ہونے کا رجحان پیدا ہو۔

مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ

جنازہ لانے والے احباب کی خدمت میں گزارش

اکثر احباب جماعت اپنے وفات یافتہ موصی متعلقین کے تابوت مقبرہ بہشتی میں دفن کرنے کے لئے لاتے ہیں لیکن ان کی طرف سے جنازہ کے ساتھ آنے والے مہمانوں کی تعداد اور ربوہ پہنچنے کے وقت کی تعیین نہ ہونے کی وجہ سے انتظام قیام و طعام میں دقت ہوتی ہے۔ اس لئے ضروری ہے کہ ایسے مواقع پر احباب تابوت کے ساتھ آنے والوں کی تعداد اور ربوہ میں پہنچنے کے وقت کی مکمل اطلاع بذریعہ تار افسر صاحب لنگر خانہ کو دیدیا کریں تاکہ مناسب انتظام کیا جا سکے۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

دعوت ولیمہ

۲۰ فروری ربوہ۔ مکرم چوہدری اللہ بخش صاحب زراعت ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ نے اپنے بڑے لڑکے چوہدری عبدالرشید صاحب اگزامینر محکمہ نقول سیالکوٹ کی شادی کے موقعہ پر اپنی قیام گاہ واقعہ محلہ دارالصدر میں دعوت ولیمہ کا انتظام کیا جس میں صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام و دیگر بزرگان سلسلہ کے علاوہ جمیع اساتذہ و کارکنان تعلیم الاسلام ہائی سکول نے شمولیت فرمائی۔

الصلح کراچی کے خریدار متوجہ ہوں

خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے ہفت روزہ المصلح باقاعدہ شائع کیا جا رہا ہے۔ المصلح کا شمارہ نمبر ۳-۲ پوسٹ کیا جا چکا ہے۔ المصلح کے تمام وہ خریدار جن کے چندے ابھی باقی ہیں۔ اگر ان کو المصلح وقت پر اور باقاعدہ نہ مل رہا ہو تو فوراً مطلع فرمائیں۔

نیز ایسے خریدار جن کے چندے ختم ہو چکے ہیں۔ وہ وی۔پی کا انتظار رکھے بغیر سالانہ چندہ مبلغ ۸ روپے بھجوا دیں یا مبلغ ۴ روپے چھ ماہ کا چندہ ارسال کر کے خریداری قبول فرما دیں۔

مینجر المصلح کراچی

ولادت: چوہدری برکت علی صاحب کو اللہ تعالیٰ نے فرزند عطا فرمایا ہے احباب بچے کی صحت۔ درازی عمر اور خادم دین بننے کی دعا فرمائیں۔

قریشی غلام سرور سیکرٹری مال جماعت احمدیہ رحیم یار خان کمشنری بہاولپور

امراء صاحبان جماعتہائے احمدیہ پاکستان متوجہ ہوں

تمام جماعتوں کو آئندہ سال ۵۷-۱۹۵۶ء کے بجٹ تشخیص کرنے کے لئے تشخیص فارم بھجوا دیئے گئے ہیں اور بذریعہ اخبار الفضل بھی اعلان کروائے جا چکے ہیں کہ تمام جماعتیں بجٹ تشخیص کر کے ۳/۵۶ تک مرکز میں ارسال کریں۔

اب چونکہ اس مدت میں بہت تھوڑے دن رہ گئے ہیں اس لئے تمام امراء صاحبان کی خدمت میں گزارش ہے کہ اپنے اپنے حلقہ کا فوری طور پر جائزہ لیں اور دیکھیں کہ ان کے حلقہ کی جماعتوں کے بجٹ ۳/۵۶ تک مرکز میں پہنچ جائیں۔

ناظر بیت المال ربوہ

احمدی کاریگروں کی ضرورت

ہمیں دو ایسے احمدی کاریگروں کی ضرورت ہے جو دریاں بننا جانتے ہوں۔ ان کے پاس مقامی امیر جماعت کی تصدیق ہونی لازمی ہے۔ اجرت بالمشافہ طے کیجئے یا خط و کتابت کے ذریعہ تفصیلات معلوم کیجئے فروری کے بعد کوئی درخواست قابل غور نہیں ہوگی۔

سیکرٹری غلام نبی احمدی مائی دی جھگی سرگودھا روڈ نزد جامعہ حنفیہ مڈل سکول لائلپور (پاکستان)

اعلان معافی

مولوی مصلح الدین صاحب راجیکی کو مقاطعہ و اخراج از ربوہ کی سزا دی گئی تھی۔ ان کی درخواست معافی پر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے از راہ شفقت ان کو معاف فرما دیا ہے احباب مطلع رہیں۔

ناظر امور عامہ ربوہ

نقل و تبصرہ

ادعیۃ الرسولؐ

آنحضرت سید الاولین و الآخرین سیدنا محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کی فرمودہ دعاؤں کا مجموعہ ترجمہ کے ساتھ جس میں ساٹھ ستر دعاؤں سے بھی زائد ہیں۔ دعاؤں کے علاوہ اللہ تعالیٰ کے اسمائے حسنیٰ معہ ترجمہ اور خطبہ نکاح بھی شامل ہے۔ جیبی تقطیع چالیس صفحہ کا رسالہ محمد یامین تاجر کتب احمدیہ حال ربوہ پاکستان نے سولھویں بار طبع کرا کر شائع کیا ہے۔ ہدیہ بھی صرف تین آنہ ہے۔ احباب مذکورہ بالا پتہ سے منگوا سکتے ہیں۔

اعلان

بجائے سید فرمان حسین صاحب قاضی کے جو کہ سبی تبدیل ہو گئے ہیں۔ خلیفہ عبدالرحمٰن صاحب کو بطور لوکل قاضی کوئٹہ سہ سالہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے منظور فرمایا ہے۔ متعلقین مطلع رہیں۔

ناظم دارالقضاء ربوہ

درخواستہائے دعاء

(۱) میری اہلیہ ایک سال سے معدے کی بیماری میں مبتلا ہے۔ احباب جماعت صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

میاں دین محمد گنج مغلپورہ لاہور

(۲) میری تین بچیوں نے امسال سالانہ امتحان میں شریک ہونا ہے۔ احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے ان یتیم بچیوں کو اچھے نمبروں میں نمایاں کامیابی عطا فرمائے آمین

عاجزہ زینب بی بی بیوہ محلہ حسین شاہ گلی نمبر ۳ گوجرانوالہ

(۳) احباب و بزرگان سلسلہ کی خدمت میں ملتمس ہوں کہ میرے لئے دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ مجھ پر اپنا خاص فضل فرمائے اور میری کمزوریوں۔ کوتاہیوں پر پردہ پوشی فرمائے۔ آمین

حافظ معین الحق شمس ۱۰۲ مارٹن روڈ کراچی نمبر ۵

مجلس دستور ساز نے مسودہ آئین کی دوسری خواندگی مکمل کر لی

مملکت کا نام "اسلامی جمہوریہ پاکستان" رکھنے کا فیصلہ

کراچی ۲۲ فروری۔ مجلس دستور ساز نے کل رات دس بجے تک اجلاس کر کے مسودہ آئین کی دوسری خواندگی مکمل کر لی۔ کل رات گیارہ گھنٹے کے اجلاس میں مملکت کے نام انتخابات کے سوال اور کراچی کے مستقبل کے بارے میں اہم فیصلے کئے گئے۔ چنانچہ فیصلہ کیا گیا کہ ملک کا نام اسلامی جمہوریہ پاکستان ہوگا۔ نیز یہ کہ جمہوریہ کا صدر مسلمان ہوگا۔ دستور ساز نے مملکت کے نائب صدر کے عہدے سے متعلقہ دفعہ مسترد کر دی۔ چنانچہ اب یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ مملکت کا کوئی نائب صدر نہیں ہوگا۔ طریق انتخاب کے متعلق طے پایا کہ نو منتخب شدہ قومی اسمبلی ..... صوبائی اسمبلیوں کی رائے معلوم کر کے فیصلہ کرے گی کہ ملک میں مخلوط انتخابات اور جداگانہ انتخابات میں سے کونسا طریق اختیار کیا جائے۔ کراچی کے مستقبل کا فیصلہ بھی نئی اسمبلی پر چھوڑ دیا گیا۔ مخالف پارٹی اور اقلیتی فرقوں نے ان دفعات کی سخت مخالفت کی اور ایک دفعہ ہر فرد کے شماری کا مطالبہ کیا۔ حکومت کی طرف سے ان دفعات کی حمایت میں جو تقاریر ہوئیں۔ ان میں پیر علی محمد راشدی اور نور الحق چوہدری پیش پیش تھے۔

اسوان بند کیلئے امریکی امداد

قاہرہ ۲۲ فروری۔ امریکہ نے مصر کو اسوان بند کا تعمیراتی کام شروع کرنے کے لئے پانچ کروڑ ۶۰ لاکھ ڈالر کی امداد دینے کا وعدہ کیا ہے۔ یہ امداد اسوان بند کی تعمیر کے متعلق مصر اور عالمی بنک کے سمجھوتوں کی منظوری کے بعد دی جائے گی۔

زلزلہ سے ساڑھے بارہ سو مکان تباہ

استنبول ۲۲ فروری۔ کل رات یہاں زبردست زلزلہ کے باعث بازنطینی دور کی ایک پرانی فصیل مکانات پر گر گئی۔ جس سے ایک ہزار سے زائد مکان تباہ اور چار اشخاص ہلاک ہو گئے۔ زلزلہ سے اسکیشہر میں اڑھائی سو مکانات تباہ اور ایک شخص ہلاک ہو گیا۔ دوسرے شہروں کے ہزاروں مرد عورتیں اور بچے شدید زلزلہ کے خوف سے گلیوں اور سڑکوں پر آ گئے۔

بھارت نے امریکی تجویز مسترد کر دی

نئی دہلی ۲۲ فروری۔ بھارتی وزیر اعظم پنڈت جواہر لال نہرو نے آج لوک سبھا میں بیان دیتے ہوئے بتایا کہ بھارت نے امریکہ کی ایک تجویز مسترد کر دی ہے جس میں کہا گیا تھا کہ دونوں حکومتیں دو طرفہ بنیادوں پر ایک دوسرے کے افراد کو سفر کے لئے ویزا جاری کریں۔ معلوم ہوا ہے کہ امریکہ نے حال ہی میں پاکستان سے اسی قسم کا ایک معاہدہ کیا ہے۔

متروکہ دیہی جائداد کی مالیت پر سے پابندی ہٹا دی جائے گی

دس ہزار روپے سے کم مالیت کے دعاوی بھی درج کئے جائیں گے

بغداد الجدید ۲۴ فروری۔ بہاولنگر کے کلیم کمشنر مسٹر خورشید زمان نے کل یہاں بتایا کہ حکومت بھارت میں مسلمانوں کی متروکہ دیہی جائداد کی مالیت پر سے عنقریب پابندی ہٹانے کے سوال پر غور کر رہی ہے۔

دعاوی کی رجسٹریشن سے متعلق اس وقت جو آرڈیننس نافذ ہے اس کے تحت ایسے مہاجرین دعاوی درج نہیں کرا سکتے جنہوں نے بھارت میں دس ہزار روپیہ سے کم مالیت کی دیہی جائداد چھوڑی ہے۔

کلیم کمشنر نے جو مسلم ہائی سکول میں مہاجرین کے ایک اجتماع سے خطاب کر رہے تھے۔ وعدہ کیا کہ یہ پابندی جلد ختم کر دی جائے گی۔ آپ نے مزید کہا کہ جیسے ہی ہندوؤں کی متروکہ جائداد کی مالیت کی تشخیص کا کام مکمل ہو گیا۔ حکومت مہاجرین کو دیئے جانے والے معاوضے کا معیار مقرر کر دے گی۔

آپ نے یہ بھی بتایا کہ حکام کے فیصلے کے تحت سابق ریاست بہاولپور کے علاقے میں دعاوی کی رجسٹریشن کا کام تحصیل داروں سے واپس لے لیا گیا ہے۔ اور اب بہاولنگر، بہاولپور، خانپور اور رحیم یار خان میں پانچ کلیم افسر مقرر کر دیئے گئے ہیں۔ ان کا ہیڈ کوارٹر بہاولپور میں ہوگا جہاں دعاوی کی تشخیص کا کام ایک دو دن میں شروع کر دیا جائے گا۔ آپ نے مہاجرین سے اپیل کی کہ وہ فرضی دعاوی درج نہ کرائیں۔ کیونکہ اس سے انہیں کوئی فائدہ نہیں پہنچے گا۔ البتہ بحالیات کے کام میں دشواری ضرور پیدا ہو جائے گی۔

بھارت جانے والوں کو ہدایت

کراچی ۲۲ فروری۔ وزارت خارجہ کا ایک پریس نوٹ مظہر ہے:-

مدت سے یہ بات مشاہدہ میں آ رہی ہے کہ بھارت جانے والے بیشتر پاکستانی باشندے قواعد و ضوابط کی پابندی نہ کرنے کے باعث مشکلات میں پھنس جاتے ہیں۔ انہیں ہر حال میں مندرجہ ذیل ہدایات پیش نظر رکھنی چاہئیں۔

(۱) اس بات کا اچھی طرح یقین کر لیا جائے کہ پاسپورٹ بالکل درست ہیں اور ویزا بھارتی ہائی کمیشن یا ڈپٹی ہائی کمیشن کے کسی با اختیار فرد کے جاری کئے ہیں (۲) دوسرے سفری دستاویزات بھی درست ہوں (۳) بھارت میں آمد اور روانگی سے پہلے یا بعد مناسب عرصے میں مخصوص قسم کے ویزا کے تمام رسمی تقاضے پورے کئے جائیں (۴) ویزا کی مدت سے زیادہ قیام نہ کیا جائے (۵) اگر کسی وجہ سے قیام کی مدت میں اضافہ ناگزیر ہو جائے تو کسی با اختیار فرد سے قبل از وقت ویزا کی تاریخ میں توسیع حاصل کر لی جائے (۶) کسی حالت میں بھی ویزا کو کالعدم نہ ہونے دیا جائے۔

ہیگ کانفرنس کے معاہدوں سے دستبرداری کا اعلان

جکارتا ۲۲ فروری۔ حکومت انڈونیشیا نے کل ایک مراسلہ حکومت ہالینڈ کے حوالے کیا جس میں کہا گیا ہے کہ انڈونیشیا اب ان معاہدوں کا پابند نہیں رہا جو ۱۹۴۹ء میں ہیگ کی گول میز کانفرنس میں کئے گئے تھے۔ انڈونیشی وزارت خارجہ کے ایک ترجمان نے مراسلے کے مندرجات کا اعلان کرتے ہوئے بتایا کہ ان معاہدوں میں وہ تجارتی مراعات اور مالی و اقتصادی تحفظات بھی شامل ہیں۔ جو انڈونیشیا نے ہالینڈ کو دینے منظور کئے تھے۔

بھارت کے لئے امریکی امداد

نئی دہلی ۲۲ فروری۔ امریکی محکمہ اطلاعات کی اطلاع کے مطابق بین الاقوامی تعاون کے ادارے نے بھارت کو غذائی اجناس خریدنے کے لئے مزید ۱۴ لاکھ ۶۰ ہزار ڈالر کی امداد دی ہے

بلدائی حکومت کا تختہ الٹنا چاہتے تھے

نئی دہلی ۲۳ فروری۔ بمبئی کے وزیر اعلیٰ مسٹر مرارجی ڈیسائی نے کل صوبائی قانون ساز اسمبلی میں تقریر کرتے ہوئے بتایا کہ پچھلے دنوں جب پولیس نے امن عامہ کی حمایت کی انہوں نے کہا ان ہنگاموں میں مجموعی طور پر ۱۰۶ افراد ہلاک ہوئے۔ بلوائیوں نے لوٹ مار اور ہر قسم کی تخریبی سرگرمیوں میں حصہ لیا اور شہر کے باشندوں کو دہشت زدہ کرنے میں کوئی دقیقہ فروگذاشت نہیں کیا۔ اس تحریک کا مقصد حکومت کا تختہ الٹنا اور طاقت سے وہ جیسے نظم و نسق پر قابو پانا تھا

مسٹر ڈیسائی نے ارکان اسمبلی سے اپیل کی وہ حد بندی کمیشن کی رپورٹ پر سکون اور ٹھنڈے دل سے سامنا کریں۔

پاکستان نے ہندوستان کے کسی جزیرہ پر قبضہ نہیں کیا

"چھڈ" کی سرحدی جھڑپ کے متعلق مبالغہ آرائی بے فائدہ ہے (سرکاری ترجمان)

کراچی ۲۳ فروری۔ حکومت پاکستان کے ایک ترجمان نے اخباری نمائندہ سے بات چیت کے دوران کہا ہے کہ پاکستانی فوجوں نے ہندوستان کے کسی جزیرے پر قبضہ نہیں کیا اور نہ اس مقصد کے لئے ہندوستانی دستوں سے کوئی جھڑپ ہوئی ہے۔

ترجمان کی توجہ بعض ہندوستانی اخبارات کی ان خبروں کی جانب مبذول کرائی گئی تھی جن میں کہا گیا ہے کہ پاکستانی فوجیوں نے خلیج کچھ میں ایک ہندوستانی جزیرہ چھڈ پر قبضہ کر لیا ہے۔ ترجمان نے بتایا کہ اس علاقہ میں ہندوستانی فوجیوں اور سندھ رینجرز میں جھڑپ ضرور ہوئی ہے۔ لیکن یہ نہیں کہا جا سکتا کہ اس جھڑپ میں طرفین کا کوئی جانی نقصان ہوا ہے یا نہیں۔ ترجمان نے کہا کہ یہ ایک معمولی سرحدی حادثہ تھا اور اس کی اہمیت کے بارے میں مبالغہ آرائی بے فائدہ ہے۔

پنڈت نہرو

ادھر وزیراعظم ہند پنڈت جواہر لال نہرو نے بھارتی پارلیمنٹ میں الزام عائد کیا ہے کہ پاکستان کے کچھ فوجی چھڈ کے جزیرہ میں کئی میل تک ہندوستانی علاقہ میں گھس آئے اور ایک بھارتی گشتی دستہ پر حملہ کر دیا اس حملہ سے دو بھارتی فوجی زخمی ہو گئے۔ پنڈت نہرو نے یہ بات اس مسئلہ پر غور کے لئے ایک رکن کی طرف سے تحریک التواء بحث کے دوران کہی۔ پنڈت نہرو نے کہا "چھڈ کے جزیرہ پر پاکستان اپنا قبضہ ثابت کرنا چاہتا ہے۔ لیکن میں یقین سے کہہ سکتا ہوں کہ یہ جزیرہ ہندوستانی مقبوضہ ہے۔ اس جزیرہ میں سال بھر میں چار ماہ پانی رہتا ہے۔ اور باقی عرصہ ایک چراگاہ کا کام دیتا ہے"۔ بھارتی پارلیمنٹ ڈپٹی سپیکر نے یہ تحریک التواء پیش کرنے کی اجازت نہیں دی۔ پنڈت نہرو نے اس معاملہ کو بہت سنجیدہ مسئلہ قرار دیا۔ اور کہا کہ حکومت ہند اس سلسلہ میں مناسب کارروائی کرے گی۔ آپ نے اس سلسلہ میں تحقیقات یا مصالحت کے لئے کمیٹی قائم کرنے کی تجویز مسترد کر دی اور کہا ہم ہر دوسرا اقدام کریں گے۔

نارتھ ویسٹرن ریلوے لاہور ڈویژن

ٹنڈر نوٹس

دستخط ذیل کنندہ مندرجہ ذیل کام کے لئے مقررہ فارموں پر سربمہر ٹنڈرز ۲۸ فروری ۱۹۵۶ء کو ۲ بجے بعد دوپہر تک وصول کرے گا۔ یہ مقررہ فارم اسی روز ایک بجے بعد دوپہر تک ایک روپیہ فی کاپی کے حساب سے اس دفتر سے حاصل کئے جا سکتے ہیں۔ یہ ٹنڈرز اسی روز تین بجے بعد دوپہر سب کے سامنے کھولے جائیں گے۔

نمبر	کام کی نوعیت	ٹھیکہ کی میعاد	زرضمانت جو ڈویژنل پے ماسٹر نارتھ ویسٹرن ریلوے کے پاس جمع کرانی ہوگی
I	سگنل شاپ لاہور کے دروازہ نمبر ۱ کے باہر جو راکھ کوڑا کرکٹ اور ملبہ وغیرہ پڑا ہوا ہے اسکو صاف کرنا	یکم اپریل ۱۹۵۶ء تا ۳۱ مارچ ۱۹۵۷ء	۲۰۰/-

II وہ ٹھیکیدار جن کے نام اس ڈویژن کی منظور شدہ فہرست میں درج نہ ہوں انہیں چاہیئے کہ وہ ۲۸ فروری ۱۹۵۶ء سے قبل اپنے نام رجسٹرڈ کروا لیں۔

III تفصیلی شرائط اور دیگر کوائف دستخط ذیل کنندہ کے دفتر میں اوقات کار کے دوران کسی دن بھی دیکھے جا سکتے ہیں۔

ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ لاہور

لائل پور کا میلہ مویشیاں

لائلپور کا مشہور و معروف سالانہ میلہ منڈی مویشیاں و اسپان ۱۴۔ لغایت ۲۱ مارچ ۱۹۵۶ء میلہ منڈی گراؤنڈ متصل محلہ جوند نگر آبادی چودھری جیون خاں لائل پور منعقد ہو گا

اس میلہ پر خریدار اور بیوپاری دور دور سے آتے ہیں اور اعلیٰ قسم کے گھوڑے گھوڑیاں۔ گائے بیل۔ بھینس اور شتر وغیرہ مناسب قیمتوں پر دستیاب ہو سکتے ہیں میلہ میں چارہ پانی صفائی۔ روشنی اور خورد و نوش کا حسب دستور سابق خاطر خواہ انتظام ہو گا۔ نیزہ بازی اور دیگر کھیلوں کے علاوہ وسیع پیمانے پر صنعتی نمائش ہو گی۔ اور مویشیوں کو انعامات بھی تقسیم کئے جائیں گے۔

سیکرٹری ڈسٹرکٹ بورڈ لائلپور

برطانوی سپاہی دہشت پسندوں کی قید میں

نکوسیا ۲۳ فروری۔ معلوم ہوا ہے کہ قبرص میں لیماسول کے مقام پر دہشت پسندوں نے ایک برطانوی سپاہی کو بطور یرغمال قید کر لیا ہے۔ ان دہشت پسندوں نے اشتہاروں کے ذریعہ برطانوی عوام کو دھمکی دی ہے کہ اگر انہوں نے قبرص کے کسی باغی کو سزائے موت دی۔ تو وہ انتقاماً اس سپاہی کو گولی مار دیں گے۔

پولینڈ کا ثقافتی مشن بھارت میں

نئی دہلی ۲۳ فروری۔ پولینڈ کا ایک ثقافتی مشن بھارتی حکومت کی دعوت پر ان دنوں بھارت کا دورہ کر رہا ہے۔ مشن اپنے قیام بھارت کے دوران بیشتر سماجی و ثقافتی تقاریب میں بھی حصہ لے گا۔

بھارت کے بجٹ میں چھ ارب کا خسارہ

نئی دہلی ۲۳ فروری۔ باخبر حلقوں کی اطلاع کے مطابق بھارت کا ۵۷-۱۹۵۶ء کا بجٹ خسارے کا بجٹ ہو گا۔ ان حلقوں نے وزیر خزانہ مسٹر دیش مکھ کے حوالے سے پیشگوئی کی ہے کہ مجموعی خسارہ چھ ارب کے لگ بھگ ہو گا۔

پاکستان انٹرنیشنل ایرلائنز کرایوں کی موجودہ شرح میں تخفیف کر رہی ہے

کراچی ۲۳ فروری پاکستان انٹرنیشنل ایرلائنز عوام میں ہوائی سفر کو مقبول بنانے کے لئے کرایوں کی موجودہ شرح پر نظر ثانی کر رہی ہے۔ کمپنی مذکور کے طیارے آج کل ۱۲ ہزار میل لمبے راستے پر سفر کرتے ہیں۔ پچھلے مہینے کمپنی نے پاکستان اور دوسرے ملکوں کے درمیان ہوائی سفر کی سہولتوں کے سلسلہ میں تین نئی سروسیں جاری کی ہیں۔ علاوہ ازیں اندرون ملک میں بھی دو نئی سروسیں چلائی گئی ہیں کرایوں کی موجودہ شرح پر نظر ثانی کے بعد خیال ہے کرایوں میں خاصی حد تک تخفیف ہو جائے گی۔

ایٹمی توانائی کے برطانوی ماہر بھارت میں

بمبئی ۲۳ فروری۔ ایٹمی توانائی کے دو برطانوی ماہر بھارت پہنچ گئے ہیں۔ یہ ماہر حکومت ہندوستان کو بھاکڑا ننگل کے نزدیک ایک بہت بڑا واٹر پلانٹ قائم کرنے میں مدد دیں گے۔

متحدہ محاذ کے ایک اور رکن کی علیحدگی

کراچی ۲۳ فروری۔ متحدہ محاذ کے ایک اور رکن دستور ساز اسمبلی سید مصباح الدین احمد نے آئین سازی کے کام سے علیحدگی کا اعلان کیا ہے۔ وزیراعظم محمد علی کے نام ایک خط میں مسٹر مصباح الدین نے کہا ہے کہ مسودہ آئین میں مشرقی بنگال کے جائز مطالبات کا خیال نہیں رکھا گیا بلکہ اس کی بعض دفعات صوبے کے مفادات کے منافی ہیں نیز آئینی بل میں تمام اختیارات مرکز کے حوالے کرنے کی منظم کوشش کی گئی ہے۔ اس لئے میں مسودہ آئین سے غیر متعلق ہونے کا اعلان کرتا ہوں۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۷